فیضان امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

24-FEBRUARY-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

24 فروری، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضانِ امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...ذِکرِ امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا قرآن سے ثبوت
- ✿...اللہ و رسول معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے محبت کرتے ہیں
- ✿...امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور محبتِ اَہلِ بیت
- ✿...آخری وقت اَہلِ خانہ کو نیکی کی دعوت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف کا معنیٰ ہے: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیت کی۔ نیت دِل کے ارادے کو کہتے ہیں، جب بھی مسجد میں حاضِری نصیب ہو، یاد کرکے اعتکاف کی نیت کر لیا کیجئے! ذرا سی تَوَجُّہ کی ضرورت ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔ یادرکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی یا آبِ زَم زَم پیناوغیرہ شرعاً جائِز نہیں، اعتکاف کی نیت کرلیں گے تو یہ کام بھی جائِز ہوجائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے دِن بھر میں مجھ پر ایک ہزار (1000) درودِ پاک پڑھے، وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (1)

جو مرضِ لادوا ہے یہ گھول کر پلادو | کیا نُسخۂ شِفا ہے صلِّ علٰی مُحمّد

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(1)... الترغیب والترہیب، کتاب: الذکر والدعا، صفحہ: 565، حدیث: 22۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مت چھپاؤ...!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نبی حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی اَوْلاد کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے، پارہ: 1، سُوْرَۂ بَقَرَہ، آیت: 42 میں اللہ پاک نے بنی اسرائیل کو فرمایا:

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پارہ: 1، سورۂ بقرہ: 42)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اور حق سے باطِل کو نہ ملاؤ اور دیدہ و دانستہ (یعنی جان بوجھ کر) حق نہ چھپاؤ۔

اس آیتِ کریمہ میں بنی اسرائیل کو دو باتوں سے منع کیا گیا ہے: 1: حق کو باطِل سے ملانا نہیں ہے اور 2: حق کو چھپانا نہیں ہے۔

آیتِ کریمہ میں دو مرتبہ لفظِ حق استعمال ہوا ہے، اس جگہ حق سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مُفَسِّرِین کرام فرماتے ہیں: نَعْتُ مُحَمَّدٍ فِی التَّوْرَاۃِ یعنی اس جگہ حق سے مراد حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وہ نعتِ پاک ہے، جو

1 ... بخاری، کِتاب: بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اللہ پاک نے تورات شریف میں نازِل فرمائی۔[1] لہٰذا بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ **اے تورات پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والو!** ہم نے تورات شریف میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و فَضَائل بیان کئے ہیں، نعتِ مصطفےٰ تورات میں بیان فرمائی ہے، اب تم پر لازم ہے کہ تم ہمارے محبوب کی نعتوں میں نہ تو اپنی طرف سے باطِل کی ملاوٹ کرو، نہ ہمارے محبوب کی نعتیں چھپاؤ! بلکہ جتنا ہو سکے ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں کا چرچا کرو...!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہاں سے اندازہ لگایئے! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اَوْصافِ مصطفےٰ کا خُوب چرچا کرتے ہیں، جُھوم جُھوم کر نعتیں پڑھتے ہیں، اللہ پاک ہم سب کو نعتِ مصطفےٰ کے ساتھ گہری محبت نصیب فرمائے۔

نعت سُنتا رہوں، نعت کہتا رہوں
آنکھ پُر نَم رہے، دِل مچلتا رہے

نَجَم نامِ مُحَمَّد زباں پر رہے
ذِکْر ہوتا رہے، سانس چلتی رہے

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے تورات شریف میں جو اَوْصافِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرمائے، بنی اسرائیل کو حکم ہوا کہ ان کو ہر گز مت چھپانا بلکہ ان کا چرچا کرتے رہو۔ آیئے! تورات شریف میں اُترنے والی ایک نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

تورات شریف سے ایک نعتِ مصطفےٰ

امام حاکم کی مُسْتَدْرَک میں حدیثِ پاک ہے: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولا علی مشکل کشا شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو کر اسلام قبول کیا اور اس نے تورات

[1] ...حَاشِیَۃُ الصَّاوِی عَلٰی تَفْسِیرِ الجَلَالَین، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:42، جلد:1، صفحہ:67۔

شریف میں لکھے ہوئے کچھ اَوصاف مصطفےٰ بھی بیان کئے، اس نے کہا: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! تورات شریف میں آپ کی نعت یُوں ہے: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ مَوْلِدُہٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهٗ بِالشَّام مُحَمَّد بن عبد اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)، مکہ مکرمہ ان کا مقامِ وِلادت ہو گا، طیبہ اُن کا مقامِ ہجرت ہو گا اور ملکِ شام اُن کا مقامِ بادشاہت ہو گا۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! اب ہم نے ذرا تَوَجُّہ کے ساتھ اس نعتِ مصطفےٰ کو سمجھنا ہے، تورات شریف میں بیان ہوا: 1 :مَوْلِدُہٗ بِمَكَّةَ یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقامِ وِلادت مکہ مکرمہ ہے، بالکل واضح بات ہے، حُضُور، جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ ہی میں پیدا ہوئے 2 :پھر ارشاد ہوا: مُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ طیبہ اُن کا مقامِ ہجرت ہو گا۔ یہ بھی سب جانتے ہیں کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لے گئے 3: تیسرے نمبر پر ارشاد ہوا: وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ یعنی ملکِ شام اُن کا مقامِ سلطنت ہو گا۔

یہ بات بظاہِر عجیب ہے کیونکہ سردارِ مکہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری زِندگی مبارک میں ملکِ شام پر کافِروں کی حکومت تھی اور آخر تک وہاں کافِروں ہی کی حکومت رہی۔ یعنی ویسے تو حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ساری کائنات کے مالِک و مختار ہیں مگر ظاہِری اعتبار سے 63 سالہ مبارک زندگی میں کبھی مُلکِ شام آپ کا مقامِ حکومت نہیں رہا، پھر تورات شریف میں یہ کیسے فرما دیا گیا کہ وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ (مُلکِ شام مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بادشاہت کا مقام ہو گا)؟

---

1 ...مُستَدرَک، کتاب: آیات رسول اللہ، جلد:3، صفحہ:526، حدیث:4300۔

آیئے! اس سُوال کا جواب ڈھونڈنے کے لئے ذرا تاریخ میں غور کرتے ہیں: ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی ظاہِری زندگی مبارک میں مدینہ منورہ ہی میں قیام فرمارہے ❁ آپ کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ مدینہ منورہ ہی تھا ❁ پھر حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ دوسرے خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ مدینہ منورہ ہی تھا ❁ پھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تیسرے خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ مدینہ منورہ ہی تھا ❁ پھر مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ چوتھے خلیفہ ہوئے، آپ نے کُوفہ کو دار الخلافہ بنایا ❁ پھر امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پانچویں خلیفہ ہوئے، اس وقت بھی دار الخلافہ کُوفہ تھا ❁ یہاں آکر خِلافتِ راشدہ کی مُدَّت کے 30 سال مکمل ہوئے، پھر اس کے بعد اسلام میں بادشاہت کا آغاز ہوا اور اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے بادشاہ جو ہوئے، وہ ہیں: حضرت امیر مُعَاوِیَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ۔ حضرت امیر مُعَاوِیَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے مُلکِ شام کو اپنا دار الحکومت مقرر فرمایا، اس سے پہلے اسلام کی تاریخ میں کسی وقت بھی مُلکِ شام دارُ الحکومت نہیں بنا۔

لہٰذا پتا چلا! وہ جو تورات شریف میں ارشاد ہوا تھا: **وَ مُلْكُهٗ بِالشَّام** یعنی حضور جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقامِ بادشاہت مُلکِ شام ہو گا، حُضُورِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے یہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی بادشاہت کا بیان ہے، جسے تورات شریف میں اَوْصافِ مصطفٰے میں نعتِ مصطفٰے کے طَور پر بیان کیا گیا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شان و عظمت کے قربان جایئے! اللہ پاک نے آپ کی حکومت کو حکومتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم قرار دیا۔

وہ معاویہ پہلے عادِل بادشاہ اسلام کے
مانتے ہیں اُن کی شانوں کو ہمارے سب بزرگ
پیشگوئی اس شہی کی کر گئے احمد رسول
اُن کی عظمت کی ہیں قائل سب سلیمانہ عُقُول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان افروز مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! اس پُوری تفصیل سے 3 ایمان افروز مدنی پھول سیکھنے کو ملے:

(1): کمالاتِ صحابہ کمالاتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں

صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے کمالات کا ذِکْر صِرْف ان کے کمالات ہی کا ذِکْر نہیں بلکہ نعتِ مصطفےٰ بھی ہے۔ دیکھئے! حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ صحابی ہیں، اللہ پاک نے تورات شریف میں ان کی بادشاہت کا ذِکْر فرمایا مگر کیسے؟ کیا ان کا ذِکْر کر کے؟ نہیں، نہیں، اللہ پاک نے وَصْف بیان کیا اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اور اُس وَصْفِ پاک کے آئینہ دار بنے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ۔ معلوم ہوا؛ ہم صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کی شان بیان کریں تو یہ صِرْف شانِ صحابہ کا بیان نہیں بلکہ نعتِ مصطفےٰ بھی ہے ❁ جب ہم حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شان بیان کریں ❁ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شان بیان کریں ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شان بیان کریں ❁ حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شان بیان کریں ❁ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شان بیان کریں ❁ کسی بھی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی شان بیان کریں تو یہ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کی منقبت تو ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی ہے کہ ان سب کو جو بھی شان ملی، جو بھی رُتبے

نصیب ہوئے، یہ سب سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بدولت ہی نصیب ہوئے ہیں۔

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصحاب و اَہلِ بیت کا	ہے خُدائے مصطفےٰ اَصحاب و اَہلِ بیت کا
آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فقط ادنٰی گدا اَصحاب و اَہلِ بیت کا[1]

(2): حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فَنَافِی الرَّسُول ہیں

دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فَنَافِی الرَّسُول کے بلند درجے پر فائِز تھے کہ بظاہِر مُلکِ شام کو دار الحکومت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بنایا، ظاہِر میں بادشاہ بھی امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی تھے، تخت پر آپ ہی بیٹھا کرتے تھے مگر اللہ پاک فرماتا ہے: وَمُلْکُہٗ بِالشَّام مطلب یہ کہ یہ بادشاہت، یہ سلطنت جس کے امیر ظاہِر میں امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہیں، یہ بادشاہت اَصل میں امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی نہیں بلکہ یہ بادشاہت مصطفےٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے غزوۂ بدر کے موقع پر کافروں کی طرف خاک حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھینکی تھیں مگر اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	ترجمہ: اور اے حبیب! جب آپ نے خاک پھینکی
(پارہ:9، سورۂ انفال:17)	تو آپ نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے محبت کا بلند درجہ..! سلطنت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قائم فرمائیں اور رَبّ فرمائے: یہ سلطنت امیر معاویہ کی نہیں بلکہ ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہے۔

وہ جس سے روٹھ جائیں تو رسول اُس سے روٹھ جائیں	نبی سے اس طرح کی ہے قرابتِ معاویہ

[1]...وسائل فردوس، صفحہ:35۔

خُدا کے فَضل سے ملی، انہیں وہ عظمتِ گراں	کوئی نہ تول پائے گا جلالتِ معاویہ

——*—*

خائفِ کبریا	حضرت معاویہ	عاشقِ مصطفےٰ	حضرت معاویہ
خُوب رُو خوش ادا	حضرت معاویہ	خُوش نما خُوش لقا	حضرت معاویہ
مخلص و باوَفا!	حضرت معاویہ	باعَمَل بے ریا	حضرت معاویہ
جنّتی بے شُبہ!	حضرت معاویہ	باخُدا باصفا!	حضرت معاویہ

وضاحت: باخُدا: یعنی خدا کی قسم۔ **باصفا:** یعنی باطنی خوبیوں سے آراستہ۔

(3): ذِکرِ امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا قرآن سے ثبوت

تیسری بات جو یہاں سے ہمیں سیکھنے کو ملی وہ یہ کہ اللہ پاک نے تورات شریف میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعت بیان فرمائی، اس میں ذِکر سلطنتِ امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ہوا اور اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرما رہا ہے:

وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:42)	ترجمہ: اور جان بوجھ کر حق نہ چھپاؤ۔

یعنی ہم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جو نعتیں تورات شریف میں بیان کر دی ہیں، انہیں چھپاؤ مت! ان کا چرچا کیا کرو...!

اب ذرا غور فرمایئے! جب ہم تورات میں لکھی ہوئی نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چرچا کریں گے، ہم جھوم جھوم کر کہیں گے: **وَ مُلْكُهٗ بِالشَّام** یعنی ہمارے آقا کا مقامِ سلطنت ملکِ شام تھا تو ذرا بتایئے! یہ چرچا کس کا ہو رہا ہے؟ یہ کس کی بادشاہت کا بیان ہو رہا ہے؟ یہ

کس کی سلطنت کا بیان ہو رہا ہے؟ ہاں! ہاں! یہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی سلطنت کا ذِکر ہو رہا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! پھر ہم نعرے کیوں نہ لگائیں:

مخلص و باوَفا! حضرت معاویہ	باعَمَل بے ریا حضرت معاویہ
جنّتی بے شُبہ! حضرت معاویہ	باخُدا باصفا! حضرت معاویہ

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ایمان کا معیار ہیں

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تو وہ ہیں کہ اللہ پاک نے انہیں معیارِ ایمان قرار دیا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:137)	ترجمہ کنزالایمان: پھر اگر وہ بھی یوں ہی ایمان لائے، جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پاگئے

تفسیر نعیمی میں اس آیت کے تحت ہے: یعنی اے صحابہ! قیامت تک جو شخص تمہاری طرح کا ایمان لائے، یعنی مجھے (اللہ پاک کو)، میرے رسولوں کو، میری کتابوں کو اس طرح مانے جیسا تم نے مانا، تب وہ ہدایت پر ہے اور اگر سب کچھ مانے مگر تمہاری طرح نہ مانے تو گمراہ کا گمراہ ہے، اے صحابہ! تم تمام جنّوں اور انسانوں کے ایمان کی کسوٹی ہو۔[1]

اَللہُ اَکْبَر! غور فرمائیے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جو ہمارے ایمان کی کسوٹی ہیں، جنہیں دیکھ کر، جن کی سیرتیں پڑھ کر، جن کے اَحوال و انداز جان کر ہم نے اپنا ایمان مضبوط کرنا ہے، کیا انہی کا ذِکرِ خیر نہیں کیا جائے گا؟ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

اللہ پاک ہم سب کو بے عقلی سے محفوظ فرمائے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تو انبیائے

---

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:127، جلد:1، صفحہ:775 بتغیر قلیل۔

کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بعد اَفْضَل ترین مخلوق ہیں،ان کے چرچے بھی کئے جائیں گے، ان کا ذِکرِ خیر بھی ہوگا،ان کے نام کی مسجدیں بھی بنائی جائیں گی،ان کے اَیّام بھی منائے جائیں گے اور اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! ان کے نعرے بھی لگائے جائیں گے، آج تک نہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا ذِکر رُکا ہے،نہ قیامت تک یہ ذِکر رُکے گا۔

معاویہ کی عظمتوں پہ جان و دِل فدا کرو | معاویہ پہ منقبت لکھا کرو! پڑھا کرو!
معاویہ کہا کرو!معاویہ کہا کرو!
معاویہ سے پیار تھا،معاویہ سے پیار ہے | معاویہ کا ذِکرِ خیر جابجا کیا کرو!
معاویہ کہا کرو!معاویہ کہا کرو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا مختصر تعارُف

اے عاشقانِ رسول! ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ اَوَّل مُلُوکِ اسلام (یعنی اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے بادشاہ) ہیں ❁مکہ مکرمہ کے مشہور سردار حضرت ابو سفیان رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے بیٹے ہیں ❁ آپ کا نامِ پاک: مُعَاوِیَہ ❁کنیت: ابو عبد الرحمٰن اور ❁ناصِرُ الدِّیْن (یعنی دِین کے مددگار)، ناصِرُ الْحَقّ (یعنی حق کے مددگار) آپ کے القاب ہیں ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِعْلانِ نبوت فرمانے سے 5 سال پہلے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁ آپ کا قد مبارک دراز (یعنی لمبا) تھا ❁رنگت سفید اور خوبصورت ❁ شخصیت رُعب دار تھی ❁سر اور داڑھی مبارک میں مہندی لگایا کرتے تھے ❁بہت حِلْم والے، بُردبار، باوقار، مالدار، لوگوں میں سردار، کرم فرمانے والے اور انصاف

قائم کرنے والے تھے ❁علّامہ حُسَین بن محمد دِیار بَکری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رُعب و دبدبہ والے، دُور اندیش، بہادر، سخی اور بُردبار بادشاہ تھے ❁حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے صلح حُدَیبیہ کے دِن یعنی 6 ہجری میں اسلام قبول کیا۔ (1)

جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے سلام کیا

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے انتہائی بااعتماد صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جنہیں حضورِ اکرم،نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم کی کتابت (یعنی لکھنے) کی ذمہ داری دیتے تھے، ان میں سے ایک حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، ایک دِن حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! معاویہ کو میرا سلام کہئے، وہ کتابُ اللہ (یعنی قرآنِ کریم) کے اور وَحی کے امین ہیں۔ (2)

کاتِب ہے جو کلامِ خُدا و رسول کا، پکّا اُصول کا
ہر زاویہ ہے جس کا ذہانت کا زاویہ،وہ ہے معاویہ
راوی ہے جو حدیثِ رسالت مآب کا،کاتِب کتاب کا
نوکِ زباں ہیں جس کے فیوضِ سَماوِیہ، وہ ہے معاویہ

تمام مسلمانوں کے ماموں جان

پیارے اسلامی بھائیو! جنّتی صحابی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو ایک شرف یہ بھی

---

1 ... فیضانِ امیر مُعاوِیہ، صفحہ: 15-16-17-25 ملتقطاً۔
2 ... معجم الاوسط، جلد: 3، صفحہ: 73، حدیث: 3902۔

حاصِل ہے کہ آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زوجہ محترمہ یعنی تمام مسلمانوں کی ماں حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے سگے بھائی ہیں۔ اسی لئے عُلَمائے کرام حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو خَالُ الْمُؤمنین (یعنی مسلمانوں کے ماموں جان) کہتے ہیں۔[1]

کاتِبِ قرآن امیرِ معاویہ | ہیں رفیعِ شان امیرِ معاویہ
جس نے بھی کلمہ پڑھا اسلام کا | اس کے ہیں ماموں جان امیرِ معاویہ

اللہ و رسول مُعَاوِیہ سے محبت کرتے ہیں

اِبْنِ عساکر میں ہے، ایک دِن پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے ہاں تشریف لائے، اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی وہیں تھے اور آپ کی پیاری بہن یعنی اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا ان کے سَر میں کنگھی کر رہی تھیں، بہن بھائی کا یہ پیار بھرا انداز دیکھ کر اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ حبیبہ! کیا تم معاوِیہ سے محبت کرتی ہو؟ عرض کیا: یہ میرے بھائی ہیں، بھلا ان سے محبت کیوں نہ ہو گی؟ مالکِ جنّت، صاحبِ کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ و رسول بھی معاویہ سے محبت کرتے ہیں۔**[2]

حضرت ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروِی ایک اور روایت میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ حبیبہ! معاویہ سے محبت کرو! بے شک میں معاویہ سے محبت کرتا ہوں اور میں اُس شخص سے بھی محبت کرتا ہوں جو معاویہ سے محبت

1 ...الشریعۃ للآجری، باب: ذکر مصاهرة النبی، صفحہ: 2448، حدیث: 1930۔
2 ...ابن عساکر، جلد: 59، صفحہ: 89۔

رکھتا ہے، جبرائیل بھی معاویہ سے محبت کرتے ہیں، میکائیل بھی معاویہ سے محبت رکھتے ہیں اور اے اُمِّ حبیبہ! جبرائیل و میکائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام کی محبت سے بڑھ کر **اللہ پاک بھی ان سے محبت فرماتا ہے۔**(1)

معاویہ کے پیار سے ہمارا بیڑا پار ہے	گناہ بخشوائے گی شفاعتِ معاویہ
جو عاشقِ رسول ہیں وہ ان سے پیار کرتے ہیں	فقط منافقوں کو ہے عداوتِ معاویہ

تین مرتبہ جنّت کی بِشارت

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ اس وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حاضر ہوئے، دوسرے دِن پھر ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا، اس دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حاضر ہوئے، تیسرے دِن پھر ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ (سُبْحٰنَ اللہ!) تیسرے دِن بھی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی حاضِر ہوئے۔(2)

مُعاویہ! میں تم سے ہوں، تم مجھ سے ہو

ایک روایت میں ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو فرمایا: **معاویہ! میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو**، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 2 انگلیوں کو ملا کر فرمایا: **جنّت**

---

1 ...ابن عساکر، جلد:59، صفحہ:89۔

2 ...مسند الفردوس، جلد:5، صفحہ:482، حدیث:8830۔

کے دروازے پر تم میرے ساتھ اس طرح ہو گے۔[1]

کاتبِ وحیِ خدا ہیں اِذن سے سرکار کے | اور قطعی جنّتی بھی ہیں بفرمانِ رسول

امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہادی اور مَہدی ہیں

تِرمذی شریف میں ہے، حضرت عبد الرحمٰن بن ابو عمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے حق میں یُوں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهٖ اے اللہ پاک! معاویہ کو ہادِی (یعنی دوسروں کو ہدایت دینے والا) بنا، ہدایت یافتہ بھی بنا اور اس کے ذریعے لوگوں کو ہدایت عطا فرما۔[2]

ہادی و مہدی بھی ہیں اور ہیں ذریعہ رُشد کا | اُن کے دُشمن کی کوئی نیکی نہیں ہرگز قبول

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وَضاحت

اے عاشقانِ رسول! اس ایمان افروز دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے تو یہ بات ذِہن نشین رکھئے کہ ہمارے پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُستَجابُ الدَّعوات ہیں یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں بلکہ ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان تو یہ ہے کہ آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائیں تو اللہ پاک قبلہ تبدیل فرما دیتا ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ (پارہ:2، سورۃ بقرۃ:144)	ترجَمہ: ہم تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں تو ضرور ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس میں تمہاری خوشی ہے۔

---

1 ...مسند الفردوس، جلد:5، صفحہ:393، حدیث:8530۔

2 ...ترمذی، کتاب: المناقب عن رسول اللہ، باب: مناقب معاویہ، صفحہ:866، حدیث:3846۔

اَللہُ اَکْبَر! حُضُور جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نماز ادا فرما رہے تھے، اسی حالت میں آسمان کی طرف نگاہ فرمائی، اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب! ہم آپ کا آسمان کی طرف نگاہ اُٹھانا دیکھ رہے ہیں، آپ اُسی قبلے کی طرف رُخ کر لیجئے! جس قبلے پر آپ راضی ہیں۔

خُدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم | خُدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد[1]

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ شان ہے ❀ کہ آپ انگلی اُٹھائیں، چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے ❀ حُضُور، فخرِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اشارہ فرمائیں، اللہ پاک ڈوبا ہوا سورج واپس پھیر دیتا ہے ❀ غور فرمایئے! وہ اللہ پاک جو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اشاروں کی ایسی قدر فرماتا ہے تو اللہ پاک آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دُعاؤں کی کیسی قدر فرماتا ہو گا...! سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کیسی خوبصُورت بات لکھتے ہیں:

اِجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا | بڑھی ناز سے جب دُعائے مُحَمَّد
اِجابت کا سہرا عِنایت کا جوڑا | دُلہن بن کے نکلی دُعائے مُحَمَّد

ہدایت کے مُعَاملے میں لوگوں کی تین قسمیں

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعائیں اللہ پاک کی بارگاہِ عالی میں مقبول ہیں، اب دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے حق میں دُعا کیسی خوبصورت کی ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا مَّھْدِیًا اے اللہ پاک! معاویہ کو ہادی بھی بنا دے، مہدی بھی بنا دے (یعنی یہ خود بھی ہدایت یافتہ

[1]...حدائق بخشش، صفحہ: 65۔

ہوں، دوسروں کو بھی ہدایت دیا کریں)۔

عُلَما فرماتے ہیں: لوگوں کی 3 قسمیں ہیں: 1: کچھ وہ ہیں جو خُود تو ہدایت پر ہیں مگر دوسروں کو ہدایت دیتے نہیں ہیں، کتنے ایسے گمنام نیک بندے ہیں جنہوں نے خُود کو مخلوق سے دُور کر لیا، غاروں میں رہ کر عبادت کرتے رہتے ہیں، یہ خُود ہدایت پر ہیں مگر دوسروں کو ہدایت دیتے نہیں ہیں 2: کچھ لوگ وہ ہیں جو دوسروں کو تو ہدایت دیتے ہیں، نیکی کی دعوت دیتے ہیں، بیان کرتے ہیں، درس دیتے ہیں، اچھی باتیں بتاتے ہیں مگر وہ خُود ہدایت پر نہیں ہوتے، خُود گُناہ کرتے ہیں 3: تیسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو خُود بھی ہدایت پر ہیں، دوسروں کو بھی ہدایت دیتے ہیں۔ یہ سب سے اَفْضَل ہیں، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے متعلق یہی دُعا فرمائی کہ یا اللہ پاک! معاویہ کو سب سے اَفْضَل درجے میں رکھ! ان کو ہدایت یافتہ بھی بنا اور دوسروں کو ہدایت دینے والا بھی بنا۔[1]

ہادی اور ہدایت یافتہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں یہ تو پتا چل گیا کہ جو بندہ ہدایت یافتہ بھی ہو، دوسروں کو ہدایت دیتا بھی ہو، وہ دوسرے 2 طرح کے لوگوں سے افضل ہے مگر اس بندے کا اپنا درجہ کیا ہے؟ آیئے! یہ بات شہزادۂ رسول یعنی حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سے سیکھ لیتے ہیں۔ حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

❁ یہ شخص (جو خُود ہدایت پر ہو اور دوسروں کو ہدایت کا رستہ دکھائے، یہ) اللہ پاک کی مَعْرِفت

---

1 ...فضائل معاویہ، فصل: فی فضائلہ ومناقبہ، صفحہ: 72 ماخوذاً۔

رکھنے والا ہے ❁ یہ وہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنی آیات (یعنی نشانیوں) کا عالم بنایا ہے ❁ اس کے دِل میں نادِر و نایاب عِلْم کے موتی رکھ دیئے گئے ہیں ❁ یہ پسندیدہ بندہ ہے ❁ یہ مقبول ہے ❁ اللہ پاک نے اسے ہدایت عطا فرمائی ❁ اللہ پاک نے اسے اپنے قُرب میں ترقی عطا فرمائی ❁ عِلْم کے لئے اس کا سینہ کھول دیا ❁ اسے نیکی کی دعوت دینے والا ❁ عذابات سے ڈرانے والا بنایا ❁ یہ انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کا سچّا نائب ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے حق میں چند لفظوں کی دُعا فرمائی اور انہی چند لفظوں میں کیسے کیسے فضائل مانگ لئے...! سُبۡحٰنَ اللہ!

انہیں دُعا نبی نے دی مہدی اور ہادی کی | ہر ایک شک سے دُور ہے، ہدایتِ معاویہ

دُعائے مصطفٰے سے متعلق ایمان افروز نکتہ

اے عاشقانِ رسول! اس دُعائے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق ایک اَور ایمان افروز نکتہ ہے اور اس نکتے کو بیان کیا ہے: عَلّامہ اِبْنِ حجر رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے۔ آیئے! اس نکتے کو ذرا آسان انداز میں سمجھتے ہیں۔

ذہن میں ایک سُوال اُٹھتا ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے حق میں یہی دُعا کیوں کی؟ کوئی اَور دُعا کیوں نہ فرمائی؟ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے حق میں بھی حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی تھی: اَللّٰھُمَّ عَلِّمۡہُ الۡکِتَابَ اِلٰہی! عبد اللہ بن عباس کو قرآنِ کریم کا عِلْم عطا فرما۔ اسی طرح دیگر صحابۂ کرام

---

1 ...شرح فُتوح الغیب، صفحہ: 353۔

عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے حق میں بھی مختلف دُعائیں فرمائیں، آخر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے متعلق یہی دُعا کیوں فرمائی کہ اِلٰہی! معاویہ کو ہدایت یافتہ بھی بنا، ہدایت دینے والا بھی بنا۔

اس سُوال کا جو جواب علّامہ اِبْنِ حَجَر رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے دیا ہے، کیا کمال کی بات ہے! فرماتے ہیں: ایسی دُعا جو دُنیا و آخرت کے بلند مراتب دِلانے والی ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسی دُعا صِرف اُسی کے لئے فرما سکتے ہیں جس کے متعلق آپ جانتے ہوں کہ یہ بندہ ان مراتب کا اَہْل ہے اور ان مراتب کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔(1)

مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ شان عطا فرمائی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صِرف ظاہِر کو نہیں دیکھتے، باطِن کو بھی مُلاحظہ فرماتے ہیں، حُضُور جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سامنے والے کی قابلیت کو دیکھ کر دُعا فرماتے تھے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے متعلق بھی جب دُعا فرمائی تو یقیناً اپنے یقینی عِلْم کے ذریعے ان کی قابلیت کو پہچان لیا کہ حضرت امیر مُعاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ ہادِی بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں اور مَہْدِی بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں، لہٰذا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ ھَادِیًا مَھۡدِیاً (اِلٰہی! معاویہ کو ہدایت دینے والا بھی بنا، ہدایت یافتہ بھی بنادے)۔

گویا کہ یہ دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صِرف دُعا نہیں ہے، ایک اعتبار سے یہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے متعلق جانِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تاثرات بھی ہیں کہ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہ مبارک میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ اس بات کے اَہْل تھے کہ آپ ہدایت یافتہ بھی بنیں اور ہدایت دینے والے بھی بنیں۔

ذرا غور فرمایئے! ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جس شخصیت

1 ...فضائل معاویہ، فصل: فی فضائلہ ومناقبہ، صفحہ: 72 ماخوذاً۔

کے متعلق یہ تاثرات ہوں کہ یہ ہدایت یافتہ بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں، ہدایت دینے والا بننے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں تو بتایئے! ہم غلاموں کا اس شخصیت کے متعلق کیا نظریہ ہونا چاہئے؟ یقیناً ہمارا نظریہ وہی ہونا چاہئے جس کے ہم نعرے لگاتے ہیں:

مخلص و باوَفا! حضرت معاویہ	باعَمَل بے ریا! حضرت معاویہ
جنّتی بے شُبہ! حضرت معاویہ	باخُدا باصفا! حضرت معاویہ

امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے دو اعلیٰ اَوصاف

ایک طَوِیل حدیثِ پاک ہے، جس میں پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے خصوصی اَوصاف بیان فرمائے ہیں، اس حدیثِ پاک میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے 2 خصوصی اَوصاف بیان کرتے ہوئے رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ اَحْلَمُ اُمَّتِي وَاَجْوَدُهَا** اور معاویہ بن ابوسفیان میری اُمّت میں سب سے بڑھ کر حِلْم والے اور بہت سخی ہیں۔[1]

اے عاشقانِ رسول! یہ بھی بڑی ایمان افروز حدیثِ پاک ہے، پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بظاہر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے صِرف 2 اَوصاف بیان فرمائے ہیں مگر حقیقت میں یہ صِرف 2 وَصف نہیں بلکہ اَوصافِ امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کی گویا پُوری کتاب ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: ان دو **اَوصافِ امیر معاویہ** میں غور کرو! حِلْم اور جُود (یعنی کمالِ سخاوت) یہ دونوں وہ اَوصاف ہیں کہ جس بندے میں یہ وَصف پائے جائیں وہ تمام باطنی امراض سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

---

1 ...بغية الباحث، کتاب: المناقب، باب: فيما اشترک فيه، جلد: 1، صفحہ: 893، حدیث: 965۔

عَلّامہ اِبْنِ حجر ھَیْتَمِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس بندے کے دِل میں ذَرَّہ برابر بھی تکبر ہو، وہ ہر گز حِلْم والا نہیں ہو سکتا (یعنی جس بندے میں ذَرَّہ برابر بھی تکبر ہو، اس کے لئے غُصّے پر قابُو پانا دُشوار ہے اور جو غُصّے پر قابُو نہ رکھ سکے، وہ حِلْم والا نہیں ہوتا۔ لہٰذا جو بندہ تکبر سے بالکل پاک صاف ہو جائے) اور غُصّے کی آفات سے بچ جائے تو وہ تمام باطنی خباثتوں سے بچ جاتا ہے اور جو باطنی خباثتوں سے بچ جائے، وہ ہر طرح کی بھلائی حاصِل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

اسی طرح جُود (یعنی کمالِ سخاوت) کے متعلق غور کیجئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ دُنیا کی محبت ہر بُرائی کی جڑ ہے۔ معلوم ہوا؛ اللہ پاک جس بندے کو دُنیا کی محبت سے بچالے اور اسے جُود و سخاوت کی نعمت عطا فرما دے، یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس بندے کے دِل میں ذَرَّہ برابر بھی حَسَد نہیں ہے اور بندہ فانِی دُنیا کی طلب نہیں رکھتا بلکہ ظاہری و باطنی بھلائیوں کی طرف تَوَجُّہ رکھتا ہے۔[1]

اب دیکھئے! سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَمُعَاوِیَۃُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَان اَحْلَمُ اُمَّتِیْ وَاَجْوَدُہَا اور معاویہ بن ابو سفیان میری اُمَّت میں سب سے بڑھ کر حِلْم والے اور بہت سخی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا؛ ❁ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ غُصّے پر مکمل قابُو رکھنے والے ہیں ❁ آپ تکبر سے پاک صاف ہیں ❁ آپ دُنیا کی محبت سے بالکل جُدا ہیں ❁ بَس آخرت کے طلب گار ہیں ❁ آپ حَسَد اور تمام باطنی بیماریوں سے بالکل پاک صاف ہیں ❁ اور تمام باطنی خُوبیوں کے جامِع ہیں۔

مخلص و باوَفَا! حضرت معاویہ | باعَمَل بے ریا! حضرت معاویہ

---

1 ... فضائل معاویہ، فصل: فی فضائلہ ومناقبہ، صفحہ: 73-74 خلاصۃً۔

جنّتی بے شُبہ! حضرت معاویہ | باخُدا باصفا! حضرت معاویہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور محبتِ اَہْلِ بیت

امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی امامِ حَسَن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے محبت

حضرت اِبْنِ بُرَیدہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس تشریف لائے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے کہا: آج میں آپ کو وہ نذرانہ پیش کروں گا جو کبھی کسی نے دوسرے کو نہ کیا ہو گا۔ پھر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے 4 لاکھ دِرْہم پیش فرمائے۔[1]

مشہور مفسر قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: ایک بارحضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی خدمت میں 40 کروڑ رقم بطور نذرانہ پیش کیا۔ جب امام حَسَن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس آتے تو امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ انہیں اپنی جگہ بٹھاتے، خود سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے، کسی نے پوچھا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہم شکلِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، میں اس مشابہت کا احترام کرتا ہوں۔[2]

حسنینِ کریمین کے استقبال کا مبارک انداز

حضرت محمد بن یعقوب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی جب بھی امامِ حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ یا امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے ملاقات ہوتی تو استقبال کرتے ہوئے

1 ...سیر اعلام النبلاء، معاویہ بن ابی سفیان، جلد:4، صفحہ:309۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:461۔

فرماتے: مَرْحَباً وَاَھْلاً یَابْنَ رَسُوْلِ اللہ! یعنی خوش آمدید! خوش آمدید! اے شہزادۂ مصطفےٰ...! [1]

وہ اَہْلِ بیت کے مُحِبّ، وہ اَہْلِ بیت کے حبیب | دو آتشہ ہوئی ہے یوں وجاہتِ معاویہ

وضاحت: حضرت امیر معاویہ اَہْلِ بیت سے محبت کرتے ہیں اور اَہْلِ بیتِ کرام حضرت امیر معاویہ سے محبت کرتے ہیں، یُوں حضرت امیر معاویہ اَہْلِ بیتِ کرام کا مُحِبّ ہونے کی بھی فضیلت حاصِل ہے اور محبوب ہونے کی فضیلت بھی حاصِل ہے۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ

وِصَالِ امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ

پیارے اسلامی بھائیو! جنّتی صحابی حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ 78 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے، آخر 60 ہجری کو رجب المرجب کے مبارک مہینے میں جمعرات کے دِن اس دُنیا سے رخصت ہوئے۔ آپ کا مزار مبارک دمشق میں بابُ الصَّغیر کے پاس ہے، آپ کے مزار مبارک کے ارد گرد ایک عالی شان عمارت تعمیر کی گئی ہے، ہر پیر اور جمعرات کو مزار مبارک کھولا جاتا ہے اور خاص و عام مزار مبارک پر حاضری کی سَعَادت پاتے ہیں۔ [2]

وِصَالِ امیر معاویہ کی ایمان افروز کیفیات

روایات میں ہے: وِصال مبارک سے پہلے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے فرمایا: مجھے بٹھاؤ! چنانچہ آپ کو بٹھا دیا گیا، پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اللہ پاک کا ذِکْر اور تسبیح کرنے لگے۔ [3]

روایات میں یہ بھی ہے کہ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے پاس سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قمیض مبارک، کچھ تراشے ہوئے مبارک ناخُن اور مُوئے

---

1 ... طبقات ابن سعد، الحسین بن علی، جلد: 6، صفحہ: 409۔

2 ... فیضان امیر معاویہ، صفحہ: 246۔

3 ... لباب الاحیاء، باب: الاربعون فی ذکر الموت، فصل: فی کلام المحتضرین، صفحہ: 352۔

مقدس تھے، اپنے مَرضُ الموت میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے وصیت فرمائی کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قمیض مبارک میرے بدن کے ساتھ ملا دینا اور مبارک ناخنوں کو باریک کر کے میری آنکھوں پر ڈال دینا اور سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک بال میرے منہ اور ناک میں بھر دینا، ممکن ہے کہ ان تبرکات کی برکت سے اللہ پاک مجھ پر رحم فرمائے۔[1]

تبرکاتِ مصطفےٰ لحد کے واسطے چُنے | عقیدے کا چراغ ہے وصیتِ معاویہ

آخری وقت اَہلِ خانہ کو نیکی کی دعوت دی

آخری وقت حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنے اَہلِ خانہ کو نیکی کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: اللہ پاک سے ڈرتے رہو کیونکہ جو اللہ پاک سے ڈرتا ہے، اللہ پاک اسے اپنی امان میں رکھتا ہے اور اللہ پاک سے نہ ڈرنے والوں کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔ یہ نیکی کی دعوت دینے کے بعد ہی آپ آخرت کی طرف سَفَر فرما گئے۔[2]

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں بھائی بھائی ہیں

اے عاشقانِ رسول! ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ اور حضرت مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کا آپس میں کچھ اختلاف ہو گیا تھا مگر یہ اختلاف بھی کسی دُنیوی لالچ کی وجہ سے نہیں تھا، یہ خالصۃً ایک دینی معاملے میں اختلاف تھا۔ نادان لوگ ان دونوں جنّتی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے باہمی دینی اختلاف کو بنیاد بنا کر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی سخت گستاخیاں

---

1 ...تاریخ طبری، ثم دخلت سنۃ ستّین، ذکر الخبر عن مدۃ ملکہ، جلد:3، صفحہ:262۔

2 ...تاریخ طبری، ثم دخلت سنۃ ستّین، ذکر الخبر عن مدۃ ملکہ، جلد:3، صفحہ:263۔

کرتے ہیں اور بعض ایسے بھی نادان ہیں جو مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ اس تعلق سے ہمیشہ ذِہن میں رکھئے! بڑوں کی باتیں بڑوں ہی کو زیب دیتی ہیں، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اُمَّت کے سب سے بُلند رُتبہ لوگ ہیں، ہمارا اتنا ہی حق ہے کہ ہم تمام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا بَس ادب، ادب اور ادب ہی کریں، باقِی رہے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعض آپسی اور خالِص دینی اختلافات تو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کا حق نہ ہمارا ہے، نہ ہمیں یہ ذِمّہ داری سونپی گئی ہے۔

ویسے بھی سارے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں بہت محبت کرنے والے، آپس میں بھائی بھائی ہیں، ان کا کبھی بھی کسی دُنیوی لالچ کی وجہ سے آپس میں اختلاف نہیں ہوا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ (پارہ:26، سورۂ فتح:29)	ترجَمۂ کنزُالایمان: مُحَمَّد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل۔

امام جلال الدین سیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ "رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ" کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں ایسی محبت رکھتے ہیں جیسے والِد کو اپنی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔[1] سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ سارے کے سارے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رنجش نہیں رکھتے۔

باقی رہا حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور حضرت مولا علی شیر خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا آپسی

---

1 ... حَاشِیَۃُ الصَّاوِی عَلٰی تَفْسِیرِ الجَلَالَین، پارہ:26، سورۂ فتح، تحت الآیۃ:29، جلد:3، صفحہ:319۔

اختلاف! تو اس کا فیصلہ خُود ہمارے آقا، پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرما دیا ہے۔

معاویہ اور علی...! جنّتی! جنّتی!

چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا زاد بھائی، سُلطانُ المُفَسِّرین حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: ایک روز میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھا، حضرت ابو بکر صدیق، عمر فاروق، عثمانِ غنی اور امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُم بھی موجود تھے، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بھی آ گئے، اس وقت غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: معاویہ! کیا تم علی سے محبت کرتے ہو؟ عرض کیا: اس ذات کی قسم جس کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں! میں اللہ پاک کی رضا کے لئے علی سے محبت کرتا ہوں۔ آقائے دوجہاں، سلطانِ کون و مکاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عنقریب تم دونوں کے درمیان کچھ آزمائش ہو گی۔ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کیا: یا رسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بعد کیا ہو گا (یعنی آپس کی اس آزمائش کا نتیجہ کیا نکلے گا)؟ مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اس کے بعد اللہ پاک کی طرف سے معافی، اللہ پاک کی رضا کا حُصُول اور جنّت میں داخلہ ہو گا۔** (1)

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے آپس کے اُس خالِص دینی اختلاف کا فیصلہ خُود سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرما دیا ہے، اب ہم جیسوں کی کیا جُرأت کہ ہم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے آپسی معاملات میں دخل اندازی کریں۔ ہمیں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ادب کا حکم

1...تاریخ ابن عساکر، جلد:59، صفحہ:139-140۔

دیا گیا اور ہم نے ادب ہی کرنا ہے اور بَس!

بڑوں کے اختلاف میں پڑیں نہ ہم، یہی ہے خیر | رکھیں ہم اُلفتِ علی، ارادتِ معاویہ

اللہ پاک ہمیں تمام صحابہ و اَہْلِ بیت کا باادب بنائے، صحابہ و اَہْلِ بیت رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کی بے پناہ محبتیں ہمیں نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

اے عاشقانِ رسول! عشقِ رسول کے جام پینے، صحابہ و اَہْلِ بیت کی محبت دِل میں بڑھانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: مدنی قافلہ، آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

نشے کی عادتِ بد چُھوٹ گئی

جیکب آباد سندھ کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے: پہلے میں غلط عقائد کا حامِل اور اخلاقی بُرائیوں کی دلدل میں دھنسا ہوا تھا، روزانہ رات کو نشہ کرتا، پھر بد مست ہو کر گھر پہنچتا اور بستر پر بے سُدھ ہو کر سویا رہتا۔ میری ماں میری حالت دیکھ کر روتی رہتی اور مجھے سمجھاتی لیکن مجھ پر ذرا بھی اثر نہ ہوتا، غالباً 2010ء کی بات ہے، میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، انہوں نے مجھے سمجھایا اور مدنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دلائی، یُوں مجھے زندگی میں پہلی بار مدنی قافلے میں سَفَر کی

سعادت ملی۔ الحمد للہ! مدنی قافلے کی برکت سے جہاں بہت کچھ سیکھنے کو ملا، وہیں بد عقیدگی اور نشے کی عادتِ بد سے توبہ کی توفیق بھی نصیب ہو گئی۔ (1)

اچھی نیّت کا پھل پاؤ گے بے بدل | سب کرو نیّتیں قافلے میں چلو
دُور بیماریاں اور ناداریاں ہوں | ٹلیں مشکلیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (2)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو جُمعہ کے روز ناخن ترشوائے (کاٹے) اللہ پاک اس کو دوسرے جُمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زیادہ یعنی دس دن تک۔ (3)

(2): جو جُمعہ کے دن ناخن ترشوائے (کاٹے) اللہ پاک اس سے بیماری کو دور کر دے گا اور شفاء داخل کر دے گا۔ (4)

---

(1)... بد شگونی، صفحہ: 112۔
(2)... مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
(3)... مرقاۃ المفاتیح، کتاب اللباس، باب الترجل، جلد: 8، صفحہ: 275، تحت الحدیث: 4422۔
(4)... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الجمعۃ، جلد: 2، صفحہ: 65، حدیث: 2۔

اے عاشقانِ رسول! ✿ جُمعہ کے دن ناخن کاٹنا مستحب ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمعہ کا انتظار نہ کیجئے ✿ روایت میں ہاتھوں کے ناخن کاٹنے کا جو طریقہ بیان ہوا اس کا خُلاصہ پیش خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کرکے ترتیب وار چھوٹی انگلی سمیت ناخن کاٹ لیجئے مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے، اب اُلٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے، اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹ لیجئے ✿ پاؤں کے ناخن کاٹنے کی ترتیب روایت میں نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھوٹی اُنگلی سے شروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کرکے چھوٹی اُنگلی سمیت ناخن کاٹ لیجئے ✿ جنابت کی حالت (یعنی غُسل فرض ہونے کی صُورت) میں ناخن کاٹنا مکروہِ (تنزیہی) ہے ✿ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ (تنزیہی) ہے اور اس سے برص (یعنی جسم پر سفید دھبے) کے مرض کا اندیشہ ہے ✿ ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حرج نہیں ✿ ناخن کا تَراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیت الخلا یا غسل خانے میں ڈال دینا مکروہ (تنزیہی) ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے ✿ بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہیئے کہ بَرص (یعنی جسم پر سفید دھبے) ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر 39 دن سے نہیں کاٹے تھے اور آج بدھ کو 40واں دن ہے اگر آج نہیں کاٹتا تو 40 دن سے زائد ہو جائیں گے اور کل 41واں دن شروع ہو جائے گا تو اس پر واجب ہو گا کہ آج کے دن ہی کاٹے اس لئے کے 40 دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز اور مکروہِ تحریمی ہے ✿ لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں یعنی ان پر شیطان بیٹھتا ہے ✿ رات میں ناخن کاٹنے میں حرج نہیں۔[1]

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:50-51۔

پیارے اسلامی بھائیو! مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔